اتھارٹی کی جانب سے غیر معمولی اشاعت

اسلام آباد، جمعرات، یکم اکتوبر، 2020

حصہ دوم

اعلامیہ قانونی (ایس آر او)

حکومت پاکستان

قومی بچت کی اسکیموں کیلئے

نیشنل سیونگز (اے ایم ایل اینڈ سی ایف ٹی) سپروائزری بورڈ

*****

اسلام آباد 30 ستمبر، 2020

اعلامیہ

ایس آر او 2020/(I)956۔ انسداد تطہیرزر ایکٹ، 2020 (نمبر7 بابت 2010) کی دفعہ 6الف کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ج) کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے قومی بچت سکیموں کیلئے نیشنل سیونگز (اے ایم ایل اینڈ سی ایف ٹی) سپروائزری بورڈ نے درج ذیل ضوابط وضع کئے ہیں، یعنی:-

باب۔ اول

ابتدائیہ

1- مختصر عنوان، وسعت اور آغاز نفاذ۔ (1) یہ ضوابط، نیشنل سیونگز (اے ایم ایل اینڈ سی ایف ٹی) ضوابط 2020 کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(2) یہ ضوابط مرکزی نظامت قومی بچت (CDNS) پر لاگو ہوں گے۔

(3) یہ ضوابط فوری طور پر نافذ العمل ہوں گے۔

-2 **تعریفات** ۔ (1) ان ضوابط میں تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو ،

(الف) **"AML ایکٹ"** سے انسداد تطہیر زر ایکٹ ، 2010 (نمبر 7 بابت 2010) مراد ہے ؛

(ب) **"مرکزی نظامت قومی بچت"** یا **"CDNS"** سے مرکزی نظامت قومی بچت مراد ہے، جو فنانس ڈویژن حکومت پاکستان کا ایک منسلکہ محکمہ ہے، جس میں اس کے صوبائی اور علاقائی دفاتر شامل ہیں جو NSS کے اجراء ، انتظام، مارکیٹنگ، رجسٹریشن، ردوبدل، فروخت و ادائیگی جیسی سرگرمیوں کے ساتھ منسلک ہیں،

(ج) ''گاہک'' یا ''صارف'' سے مراد کوئی شخص ہے جو سی ڈی این ایس کے ساتھ کسی سروس کیلئے درخواست دینے ، اس کے حصول یا استعمال کرنے یا کسی مالی لین دین یا کاروبار کے سلسلے میں منسلک ہو؛

(د) (فرد) **"قریبی شراکت دار"** کے کسی بھی PEP سے مراد ہے:

(i) کوئی فرد جس کے بارے میں معلوم ہو کہ اس کی کسی شخص قانونی یا انتظام قانونی کے ساتھ مشترکہ انتفاعی ملکیت ہے یا کسی دیگر کاروبار میں PEP کے ساتھ قریبی تعلقات ہیں؛ یا

(ii) کوئی بھی فرد جس کی انتفاعی ملکیت میں کوئی شخص قانونی یا انتظام قانونی ہو جس کے بارے میں معلوم ہو کہ اس کا قیام PEP کے فائدے کیلئے کیا گیا ہے ؛ یا

(iii) ایک فرد جو کسی PEP کے ساتھ ازدواج جیسے رشتہ میں منسلک ہو ؛ یا

(iv) ایک فرد جس کے بارے میں معقول معلومات ہوں کہ اس کا PEP کے ساتھ کسی بھی بنا پر، سماجی یا پیشہ ورانہ طور پر قریبی تعلق ہے۔

(ہ) **"اضافی ضروری تدابیر"** یا **"ای ڈی ڈی"** سے مراد اضافی CDD اقدامات اٹھانا ہے اور اس میں ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (17) میں مذکور اقدامات شامل ہیں ۔

(و) **"FATF"** سے فنانشل ایکشن ٹاسک فورس مراد ہے؛

(ز) **"خاندانی فرد"** میں PEP کے حسب ذیل شامل ہیں۔

(i) PEP کا/کی شریک حیات؛ یا

(ii) PEP کی نسبی اولاد اور لواحقین؛

(ح) **"ایم ایل"** سے تطہیر زر مراد ہے۔

(ط) **"ایم او آئی"** سے وزارت داخلہ، حکومت پاکستان مراد ہے۔

(ی) **"ایم او ایف اے"** سے وزارت امور خارجہ، حکومت پاکستان مراد ہے؛

(ک) **"نیکٹا"** سے قومی انسداد دہشت گردی اتھارٹی ایکٹ، 2013 (نمبر19 بابت 2013) کے تحت قائم کردہ قومی انسداد دہشت گردی اتھارٹی، حکومت پاکستان مراد ہے؛

(ل) **"قومی بچت سکیمیں"** یا **"NSS"** سے CDNS کے ذریعے ملکی قرضہ جات کے انتظام کی غرض کیلئے، وفاقی حکومت کی جانب سے پبلک قرضہ جات ایکٹ، 1944 (نمبر 18 بابت 1944)، یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون کے تحت رسیدی (Scrip) یا بلارسیدی (Scrip-Less) صورت میں جاری کردہ ایک قرضہ جاتی دستاویز مراد ہے۔

(م) **"اہم سرکاری منصب کے حامل افراد"** یا **"PEPs"** سے مراد کوئی فرد ہے جسے پاکستان، بیرون ملک یا کسی بین الاقوامی ادارے میں اہم سرکاری ذمہ داری سونپی گئی ہو یا اسے انجام دے رہا ہو اور اس میں درج ذیل شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں۔

(i) ریاست کے سربراہان، حکومت کے سربراہان، وزراء اور ڈپٹی یا اسسٹنٹ منسٹرز جنہیں کسی بھی نام سے موسوم کیا جائے؛

(ii) پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلی کے ارکان؛

(iii) سپریم کورٹس یا آئینی عدالتوں یا کسی جوڈیشل ادارے کے جج جس کے فیصلے ماسوائے غیر معمولی حالات کے کسی مزید اپیل سے مشروط نہ ہوں؛

(iv) بی پی ایس-21 کے یا اس کے مساوی اور بالا سرکاری ملازمین

(v) سفارت کار؛

(vi) لیفٹیننٹ جنرل یا بالائی رینک کے فوجی افسر اور مساوی رینک کے دیگر سروسز میں تعینات افسران؛

(vii) کسی بین الاقوامی ادارے یا اس کے مساوی فرائض انجام دینے والے بورڈ کے ڈائریکٹر اور ارکان؛

(viii) سیاسی پارٹیوں کی گورننگ باڈیز کے ارکان ؛ اور

(ix) ریاست کی ملکیت یا اس کے زیر انتظام بورڈ یا کارپوریشنوں، محکموں یا اداروں میں مساوی فرائض انجام دینے والے اراکین۔

(ن) **"معقول اقدامات"** سے موزوں اقدامات مراد ہیں جو تطہیر زر یا دہشت گردی کی مالیات کاری کے خطرات سے متعلق ہوں۔

(س) **"سینئر مینجمنٹ"** سے سی ڈی این ایس کے افسران مراد ہیں جو ڈائریکٹر اور بالائی یا مساوی عہدوں پر تعینات ہوں؛

(ع) **"سادہ ضروری تدابیر"** یا **"ایس ڈی ڈی"** سے مختصر کردہ سی ڈی ڈی اقدامات مراد ہیں اور ان میں ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (20) میں مذکور اقدامات بھی شامل ہیں؛

(ف) **"سپروائزری بورڈ"** سے قومی بچت سکیموں کیلئے نیشنل سیونگز (اے ایم ایل اور سی ایف ٹی) سپروائزری بورڈ جو وقتاً فوقتاً ترمیم شدہ نیشنل سیونگز AML اور CFT سپروائزری بورڈ (اختیارات اور کارہائے منصبی) قواعد، 2020 کے تحت تشکیل کردہ ہو، مراد ہے ؛

(ص) **"ٹی ایف"** سے دہشت گردی کی مالیات کاری مراد ہے؛ اور

(ق) **"UNSC ایکٹ"** سے اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) ایکٹ، 1948 (نمبر 14 بابت 1948) مراد ہے۔

(2) ان ضوابط میں مستعمل الفاظ اور عبارات جن کی یہاں وضاحت نہیں کی گئی ان کا وہی مفہوم ہوگا جو ان کو AML ایکٹ میں تفویض کیا گیا ہے۔

باب۔ دوم

خطرے کا جائزہ اور تخفیف

-3 **خطرے کے جائزے کے اقدامات:** (1) CDNS کسٹمرز، ممالک یا جغرافیائی خطوں اور پراڈکٹس، سروسز، ٹرانزیکشنز یا ڈیلیوری چینلز کیلئے اس کے خطرات (Risks) کی شناخت، جائزے اور فہم کیلئے موزوں اقدامات اٹھائے گی، جن میں حسب ذیل شامل ہیں۔

(الف) اپنے خطرے کے جائزوں کی دستاویز سازی؛

(ب) مجموعی خطرے کی سطح کیا ہے اور موزوں سطح اور تخفیف کی قسم جو لاگو ہونی ہے کے تعین کرنے سے قبل تمام متعلقہ خطرے کے عوامل کو مدنظر رکھنا؛

(ج) ان جائزوں کو اَپ ٹو ڈیٹ رکھنا؛ اور

(د) سپروائزری بورڈ کو خطرے کے جائزے کی معلومات فراہم کرنے کیلئے موزوں طریقہ کار اختیار کرنا۔

(2) CDNS درج ذیل امور سرانجام دے گی۔

(الف) سینئر مینجمنٹ کی منظور کردہ پالیسیاں، کنٹرولز اور ضابطہ کار اپنے پاس رکھے گی تاکہ وہ ان خطرات (Risks) کا بندوبست اور ان کو کم کرنے کے اقدامات کریں جن کی شناخت اس کے اپنے خطرے کے جائزے میں کی گئی ہو اور کوئی دیگر خطرے کا جائزہ جو سرکاری طور پر دستیاب ہو یا سپروائزری بورڈ نے انجام دیا ہو۔

(ب) ان کنٹرولز کے اطلاق کی نگرانی اور اگر ضروری ہو تو ان میں اضافہ کرنا؛ اور

(ج) جہاں زیادہ خطرات (Risks) کی شناخت کی گئی ہو تو ان کے بندوبست اور ان کو کم کرنے کے لیے اضافی اقدامات کرنا۔

(3) CDNS خطرات کے ازالے اور ان میں تخفیف کیلئے، اگر کم خطرات (Risks) شناخت کئے گئے ہوں تو SDD اقدامات لے سکے گی ۔ جہاں تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کا شبہ ہو SDD اقدامات کی اجازت نہیں ہوگی۔

(4) CDNS درج ذیل امور سرانجام دے گی۔

(i) تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کے خطرے (Risks) کی شناخت کرے گی اور جائزہ لے گی جو نئی پراڈکٹس مرتب کرنے، کاروبار اور امور سرانجام دینے کے عمل میں پیدا ہو رہے ہوں جن میں نئے ڈیلیوری میکانزم اور نئی و موجودہ پراڈکٹس کیلئے نئی اور ترقی پذیر ٹیکنالوجی کا استعمال شامل ہے؛ اور

(ii) پراڈکٹ، پریکٹس یا ٹیکنالوجی کی شروعات یا استعمال سے قبل خطرات (Risks) کے ازالے اور تخفیف کیلئے خطرے کا جائزہ لے گی اور موزوں اقدامات اٹھائے گی۔

باب سوم

کسٹمر اور مالک انتفاعی کی شناخت اور تصدیق

4- **شناخت اور تصدیق:** (1) CDNS

(الف) ان حالات میں CDDاور AML ایکٹ کی دفعہ 7 الف کی ذیلی دفعہ (1) میں مذکور معاملات انجام دے گی؛ اور

(ب) CDD کی انعقاد کی اغراض کے لیے جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7A کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت ان حالات میں مطلوب ہے جو مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 7A کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کئے گئے ہیں جو ضابطہ 4 کے ذیلی ضوابط (2) تا (18) کی تعمیل کرے گی۔

(2) CDNS

(الف) کسٹمر کی شناخت کرے گی؛ اور

(ب) ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور قابل اعتماد اور آزاد دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات استعمال کر کے کسٹمر کی شناخت کی تصدیق کرے گی۔

(3) جہاں کسٹمر کی نمائندگی کوئی مجاز ایجنٹ یا نمائندہ کر رہا ہو تو، CDNS

(الف) ہر اس شخص کی شناخت کرے گی جو کسٹمر کی طرف سے افعال سرانجام دے رہا ہو۔

(ب) ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور قابل بھروسہ اور آزاد دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات استعمال

کر کے مذکورہ شخص کی شناخت کی تصدیق کرے گی؛ اور

(ج) کسٹمر کی طرف سے افعال سرانجام دینے والے شخص کی اتھارٹی کی تصدیق کرے گی۔

(4) CDNS مالکِ انتفاعی کی بھی شناخت کرے گی اور ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور قابل بھروسہ اور آزاد دستاویزات، ڈیٹا یا انفارمیشن کے ذرائع استعمال کرکے مالکِ انتفاعی کی شناخت کی تصدیق کیلئے معقول اقدامات اس انداز میں اٹھائے گی کہ CDNS کو اطمینان ہوجائے کہ اسے پتہ چل گیا ہے کہ مالکِ انتفاعی کون ہے۔

(5) کسٹمرز کیلئے جو شخص قانونی یا انتظام قانونی ہوں CDNS ایسے کسٹمر کے کاروبار اور اس کی ملکیت اور کنٹرول سٹرکچر کی نوعیت کی معلومات حاصل کرے گی۔

(6) کسٹمرز کیلئے جو شخص قانونی یا انتظام قانونی ہوں، CDNS کسٹمر کی شناخت کرے گی اور ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مطلوب معلومات کے علاوہ درج ذیل معلومات حاصل کرکے اس کی شناخت کی تصدیق کرے گی، یعنی:

(الف) نام، قانونی حیثیت، موجودگی کا ثبوت؛

(ب) شخص قانونی یا انتظام کو منضبط اور پابند کرنے والے اختیارات نیز شخص قانونی یا انتظامات میں اعلیٰ انتظامی عہدے پر فائز متعلقہ اشخاص کے نام؛ اور

(ج) رجسٹرڈ آفس کا پتہ اور، اگر یہ مختلف ہوتو، کاروبار کی مرکزی جگہ؛

(7) ان کسٹمرز کیلئے جو شخص قانونی ہوں ، CDNS درج ذیل اقدامات کے ذریعے انتفاعی مالکان کی شناخت کرے گی اور ان کی شناخت کی تصدیق کیلئے حسب ذیل معقول اقدامات اٹھائے گی۔

(الف) شخص حقیقی، اگر کوئی ہو ، کی شناخت کرکے جس کا شخص قانونی میں حتمی طور پر بلاواسطہ یا بالواسطہ کنٹرولنگ ملکیتی مفاد ہو جیسا کہ متعلقہ قوانین میں متعین کردہ ہے ؛ اور

(ب) اس حد تک کہ اگر شق (الف) کے تحت شبہ ہو کہ ، آیا وہ شخص جس کے پاس کنٹرولنگ ملکیتی مفاد ہے کا مالک انفاعی ہے یا جہاں کوئی شخص حقیقی کا ملکیتی مفاد کے ذریعے کنٹرول نہ رکھتا ہوتو شخص حقیقی ، اگر کوئی ہو جو دیگر ذرائع کے ذریعے شخص قانونی یا انتظام کا اختیار استعمال کر رہا ہو ؛ اور

(ج) جہاں شق (الف) یا شق (ب) کے تحت شخص حقیقی کی شناخت نہ کی جا سکے، شخص قانونی تو متعلقہ شخص حقیقی کی شناخت کی جائے گی جو اعلیٰ انتظامی عہدہ دار کی آسامی پر فائز ہوں۔

(8) ان کسٹمرز کیلئے جو انتظامات قانونی ہوں، CDNS انتفاعی مالکان کی شناخت کرے گی اور ان کی تصدیق کرنے کیلئے درج ذیل معقول اقدامات اٹھائے گی، یعنی:۔

(الف) Trusts کے سلسلے میں، تصفیہ کنندہ، متولی، محافظ، اگر کوئی ہو ،استفادہ کنندگان یا ان کی استفادہ کنندگان کی جماعت اور دیگر اشخاص حقیقی کی جن کے پاس ٹرسٹ کا حتمی موثر کنٹرول ہو، اس میں کنٹرول یا ملکیتی سلسلے کے ذریعے اختیار رکھنے والوں کی شناخت شامل ہے؛

(ب) وقف اور دیگر اقسام کے قانونی انتظامات کے سلسلے میں، اشخاص کی شناخت جیسا کہ شق (الف) میں صراحت کی گئی ہے مذکور مساوی یا مشابہ حیثیتوں میں ہوں ؛

(ج) جہاں شق (الف) یا (ب) میں صراحت کردہ اشخاص میں سے کوئی شخص قانونی یا انتظامات ہو تو اس شخص قانونی یا انتظام کے مالکِ انتفاعی کی شناخت کی جائے گی۔

(9) ذیلی ضابطہ (2) تا (8) میں مذکور کسٹمرز یا انتفاعی مالکان کی شناخت کی تصدیق کرنے کے مقصد کیلئے ، قابل بھروسہ اور آزاد دستاویز ، ڈیٹا یا معلومات کے ذرائع میں درج ذیل شامل ہیں۔

(الف) کسی شخص حقیقی کیلئے ، درج ذیلی کی نقل:

(i) نادرا (NADRA) کی طرف سے جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) ؛ یا

(ii) اوورسیز پاکستانیوں کیلئے قومی شناختی کارڈ (NICOP) یا غیر رہائشی یا اوورسیز پاکستانیوں یا ان افراد کیلئے جن کے پاس دوہری شہریت ہو پاسپورٹ؛ یا

(iii) وہ اشخاص جنہوں نے پاکستان کی شہریت چھوڑ دی ہو کے لیے پاکستان اوریجن کارڈ (POC) یا پاسپورٹ۔

(iv) 18 سال سے کم عمر بچوں کیلئے ب فارم یا جوینائل کارڈ؛ یا

(v) جہاں شخص حقیقی غیر ملکی شہری ہو، خواہ غیر ملکی باشندے کا رجسٹریشن کارڈ (ARC) یا پاسپورٹ جس کے اوپر مؤثر ویزا لگا ہو یا پاسپورٹ کے ہمراہ قانونی قیام کا کوئی دوسرا ثبوت ہو۔

(ب) کسی نیچرل پرسن کیلئے درج ذیل کی مصدقہ نقل۔

(i) اکاؤنٹ کھولنے کیلئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی قرارداد جس میں ان اشخاص کے نام ذکر کئے گئے ہوں جو اکاؤنٹ کھولنے اور آپریٹ کرنے کے مجاز ہوں (ایک شخص پر مشتمل کمپنی کیلئے قابل اطلاق نہیں)؛

(ii) ایسوسی ایشن کی یادداشت؛

(iii) جہاں قواعد وضوابط کمپنی قابل اطلاق ہوں؛

(iv) شراکتی سرٹیفکیٹ؛

(v) سیکورٹریز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) کے کاروبار کے آغاز کے لیے رجسٹرڈ اعلامیہ کمپنیات ایکٹ، 2017 (نمبر 19 بابت 2017ء) کے مطابق جیسا کہ قابل اطلاق ہو۔

(vi) کمپنیات ایکٹ، 2017 (نمبر 19 بابت 2017) کے تحت ڈائریکٹرز کی فہرست لف کرنا، جیسا کہ قابل اطلاق ہے؛

(vii) شق (الف) کی رو سے تمام ڈائریکٹرز، انتفاعی مالکان اور اکاؤنٹ کھولنے اور آپریٹ کرنے والے اشخاص کی شناختی دستاویزات۔

(viii) کوئی دیگر دستاویزات جو ضروری سمجھی جائیں بشمول اس کے سالانہ اکاؤنٹس اور مالیاتی گوشوارے یا کسی بھی صورت میں انکشاف جن سے کسی صورت میں اس کی سرگرمیوں، ذرائع اور فنڈز کے استعمال کی تفصیل کی تصدیق میں مدد مل سکے تاکہ ممکنہ کسٹمر کے رسک پروفائل کا جائزہ لیا جاسکے۔

(ج) انتظام قانونی کے لیے درج ذیل کی مصدقہ نقول۔۔

(i) وہ دستاویز جس کے مطابق انتظام قانونی تشکیل دی گئی؛

(ii) رجسٹریشن کے کاغذات اور سرٹیفکیٹس ؛

(iii) ضمنی قوانین، قواعد اور ضوابط کی رو سے انتظام قانونی؛

(iv) دستاویزات جن کے ذریعے کسی اشخاص کو اکاؤنٹ کھولنے اور آپریٹ کرنے کی اجازت دی

گئی ہو۔

(v) ذیلی ضابطہ (۹) کی شق (الف) کی رو سے مجاز اشخاص، انتفاعی مالکان مجلس منتظمہ، مجلس متولیان یا مجلس منتظمہ یا مجلس عاملہ کے ارکان کی شناختی دستاویزات، بشرطیکہ یہ انتظام قانونی کی مجلس منتظمہ ہو، اور

(vi) کوئی دیگر دستاویزات جو ضروری سمجھی جائیں بشمول اس کے سالانہ اکاؤنٹس اور مالیاتی گوشوارے یا کسی شکل میں انکشاف جن سے ٹرسٹ کے مقصد، اس کی سرگرمیوں، ذرائع اور فنڈز کے استعمال کی تفصیلات کی تصدیق کرنے میں مدد ملے تاکہ ممکنہ کسٹمر کی رسک پروفائل کا جائزہ لیا جاسکے۔

(د) سرکاری اداروں اور ہیئتوں کے ضمن میں جن کا احاطہ مذکورہ بالا میں نہیں کیا جاسکا۔

(i) مجاز اشخاص کے CNICs؛ اور

(ii) متعلقہ اتھارٹی سے اختیار نامہ

(10) CDNS کاروباری تعلق قائم کرنے یا کبھی کبھار ٹرانزیکشن انجام دینے سے قبل یا اس کے دوران کسٹمر اور مالکِ انتفاعی کی شناخت کی تصدیق کرے گی۔

(11) CDNS کسٹمر اور مالکِ انتفاعی کی شناخت کی تصدیق، کاروباری تعلق قائم کرنے کے بعد مکمل کرے گی،مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) جتنا جلد عملی طور پر ممکن ہو یہ کرلیا جائے،

(ب) یہ لازم ہے کہ معمول کے مطابق کاروبار کی بجا آوری میں مداخلت نہ ہو؛ اور

(ج) ممکن بنایا جائے کہ خطرات(Risks) کم سے کم رہیں۔

(12) CDNS ایسی شرائط سے خطرات کے انتظام کا طریقہ ہائے کار وضع کرے گی اور ان کا اطلاق کرے گی جن کے تحت کوئی کسٹمر تصدیق سے قبل کاروباری تعلق کا استعمال کرسکے۔

(13) CDNS کاروباری تعلق کے سلسلے میں جاری و ساری ضروری تدابیر اختیار کرے گی، بشمول۔

(الف) تمام کاروباری تعلق کے دوران ٹرانزیکشنز کی جانچ پڑتال کرنا تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جاسکے کہ جو ٹرانزیکشنز عمل میں لائی جا رہی ہیں وہ کسٹمر،ان کے کاروبار اور رسک پروفائل کے بارے میں

CDNS کے علم کے مطابق ہوں، بشمول فنڈز کے ذریعہ جہاں ضروری ہو؛ اور

(ب) موجودہ ریکارڈز کا جائزہ لینا اور اس امر کو یقینی بنانا کہ CDD مقاصد کے لیے حاصل کردہ دستاویزات، ڈیٹا یا معلومات، بالخصوص کسٹمرز کی ہائیر رسک درجہ بندی کے لیے اپ ٹو ڈیٹ اور متعلقہ ہوں۔

(14) سی ڈی این ایس CDD مقتضیات کا اطلاق موجودہ کسٹمرز پر مادیت اور خطرے کی بنیاد پر کرے گی اور جاری و ساری ضروری تدابیر ایسے موجودہ تعلقات کے سلسلے میں موزوں وقت پر اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اختیار کرے گی کہ آیا CDD اقدامات کا اس سے قبل اطلاق کیا گیا اور کب کیا گیا اور حاصل کردہ ڈیٹا اور دستاویزات کی موزونیت کو مدنظر رکھا گیا۔

(15) CDNS وفاقی حکومت کی طرف سے منظور کردہ جوابی اقدامات کا اطلاق قومی مجلس عاملہ کی طرف سے سفارشات آنے کے بعد FATF کی طرف سے ایسا کرنے کے لیے کہنے پر کرے گی۔

(16) سی ڈی این ایس EDD کا اطلاق درج ذیل حالات میں کرے گی جن میں درج ذیل شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں۔

(الف) شخص حقیقی یا شخص قانونی اور انتظامات قانونی کے ساتھ کاروباری تعلقات اور ٹرانزیکشنز جب تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالیات کاری کے خطرات مقابلتاً زیادہ ہوں؛

(ب) ایسے ممالک سے تعلق رکھنے والے اشخاص حقیقی یا اشخاص قانونی اور انتظامات قانونی کے ساتھ کاروباری تعلقات اور ٹرانزیکشنز جن کے لیے FATF کی جانب سے مطالبہ کیا جائے؛ اور

(ج) PEPs اور ان کے ساتھ قریبی شراکت دار اور ان کے خاندان کے افراد

(17) EDD اقدامات میں درج ذیل اقدامات شامل ہوں گے مگر ان تک محدود نہیں، یعنی:-

(الف) کسٹمر کے بارے میں اضافی معلومات کا حصول (مثلاً اثاثوں کا حجم، پبلک ڈیٹا بیسز، انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعے دستیاب معلومات) اور کسٹمر اور مالِ انتفاعی کے شناختی ڈیٹا کی زیادہ باقاعدگی سے تجدید کرنا؛

(ب) کاروباری تعلق کی مطلوبہ نوعیت کے بارے میں اضافی معلومات کا حصول؛

(ج) کسٹمر کے فنڈز یا دولت کے ذرائع سے متعلق معلومات کا حصول؛

(د) مطلوب یا انجام دی گئی ٹرانزیکشنز کی وجوہات کے بارے میں معلومات کا حصول۔

(ہ) کاروباری تعلق کا آغاز کرنے یا جاری رکھنے کے لیے سینئر انتظامیہ کی منظوری کا حصول; اور

(و) ایسی ٹرانزیکشنز پر لاگو ہونے والے کنٹرولز کی تعداد اور اوقات میں اضافے کے ذریعے اور ایسی ٹرانزیکشنز کے نمونہ کا انتخاب کر کے جن کا مزید جائزہ لینے کی ضرورت ہو کاروباری تعلق کی زیادہ نگرانی کرنا۔

(18) ذیلی ضابطہ (16) کی شق (ج) کے حوالے سے، CDNS درج ذیل امور سرانجام دے گی۔

(الف) یہ متعین کرنے کے لیے کہ آیا کوئی مالکِ انتفاعی کوئی PEP ہے یا PEP کا قریبی شراکت دار یا خاندان کا فرد ہے ہر دو کاروباری تعلق قائم کرنے یا ٹرانزیکشن کرنے سے قبل اور جاری و ساری بنیاد پر سارے کاروباری تعلق کے دوران موزوں مینجمنٹ سسٹمز کا اطلاق کرے گی؛

(ب) کم از کم، درج ذیل EDD اقدامات کا اطلاق کرے گی۔

(i) ایسے کاروباری تعلق کو قائم کرنے یا جاری رکھنے کے لیے سینئر انتظامیہ سے منظوری لینا جس میں کسٹمر یا کوئی مالکِ انتفاعی کوئی PEP ہو، اس کا قریبی شراکت دار یا خاندان کا رکن یا بعد ازاں PEP، قریبی شراکت دار اور کسی PEP کے خاندان کا فرد بن جائے۔

(ii) PEP، اس کے قریبی شراکت دار یا خاندان کے فرد کے طور پر شناخت ہونے پر کسٹمرز اور انتفاعی مالکان کی دولت اور فنڈز کے ذرائع معلوم کرنے کے لیے معقول اقدامات کرنا؛ اور

(iii) کسٹمر یا مالکِ انتفاعی کے ساتھ جس کی شناخت بطور PEP، اس کے قریبی شراکت دار اور خاندان کے فرد کے طور پر ہوگئی ہو، کاروباری تعلقات کی پہلے سے جاری نگرانی میں اضافہ کرنا۔

(19) سی ڈی این ایس، SDD کے اطلاق کی اجازت صرف وہاں دے گی جہاں اس کے اپنے خطرے کے جائزے کے ذریعے موزوں تجزیے اور سرکاری طور پر دستیاب یا سپروائزری بورڈ کی طرف سے ضابطہ 3 کے ذیلی ضابطہ (3) کے مطابق اور کم خطرہ کے عوامل کی مطابقت میں کم خطرے کی شناخت کی گئی ہو۔

(20) SDD اقدامات میں درج ذیل شامل ہیں مگر یہ اقدامات حسب ذیل تک محدود نہیں ہوں گے۔

(الف) کاروباری تعلق قائم کرنے کے بعد کسٹمر اور مالکِ انتفاعی کی شناخت کی تصدیق؛

(ب) جاری مانیٹرنگ اور ٹرانزیکشنز کی جانچ پڑتال کی سطح میں کمی؛ اور

(ج) کاروباری تعلق کے مقصد اور مطلوب نوعیت کو سمجھنے کے لیے مخصوص معلومات کا جمع نہ کرنا یا مخصوص اقدامات نہ اٹھانا بلکہ ٹرانزیکشنز کی قسم یا قائم کردہ کاروباری تعلق سے مقصد اور نوعیت اخذ کرنا۔

باب - چہارم

فریقین سوم پر بھروسہ

5- **فریقین سوم پر بھروسہ۔** (1) CDNS اے ایم ایل ایکٹ کی دفعہ 7 ب کے تحت جیسا کہ ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (1) تا (10) میں مذکور ہے فریق سوم پر انحصار کرسکتی ہے، مگر شرط یہ ہے کہ CDNS۔

(الف) نشاندہی کردہ مذکورہ بالا CDD اقدامات پر عمل درآمد میں کسی ناکامی کے لیے جوابدہ ہوگی؛

(ب) فریق سوم سے CDD سے متعلق مطلوب معلومات اور دستاویزات فوری حاصل کرے گی جیسا کہ ضابطہ 4 کے ذیلی ضابطہ (9) میں مذکور ہے،

(ج) فریق سوم ذیلی ضابطہ (1) کی شق (ب) میں مذکور شناختی معلومات اور دستاویزات کی نقول اپنے پاس رکھے گا؛ اور

(د) اپنے آپ کو مطمئن کرے گی کہ فریق سوم کی نگرانی AML اور CFT ریگولیٹری اتھارٹی یا اس کے مساوی حیثیت والی غیرملکی اتھارٹی کر رہی ہے اور AML ایکٹ کے تحت CDD ذمہ داری کی تعمیل اور ریکارڈ محفوظ رکھنے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

(2) ذیلی ضابطہ (1) کے علاوہ تعین کرتے وقت کہ فریق سوم کا تعلق کس ملک سے ہوگا، CDNS کنٹری رسک کی سطح اور سپروائزری بورڈ کی ہدایات کے مطابق دستیاب معلومات کو مدنظر رکھے گی۔

باب۔ پنجم

اندرونی کنٹرولز

6- **اندرونی کنٹرولز۔** (1) تعمیلی پروگراموں کے اطلاق کے لیے جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7 ز کے تحت مطلوب

ہے، CDNS درج ذیل داخلی پالیسیوں، ضابطہ ہائے کار اور کنٹرولز وضع کرے گی اور ان کا اطلاق کرے گی۔

(الف) تعمیل پر عملدرآمد کے انتظامات میں CDNS کی طرف سے ان ضوابط کی تعمیل کے لیے ذمہ دار فرد کی حیثیت سے، انتظامی سطح پر تعمیل کنندہ افسر کا تقرر شامل ہے۔

(ب) ملازمین کو ملازمت پر رکھتے وقت سکریننگ کا طریقہ کار، تاکہ ان ملازمین کی دیانت، چال چلن، ہنر اور مہارت یقینی بنائی جاسکے تاکہ وہ اپنے کارہائے منصبی مؤثر طریقے سے ادا کریں؛

(ج) ملازمین کا جاری ٹریننگ پروگرام؛ اور

(د) نظام کا جائزہ لینے کے لیے ایک آزاد آڈٹ کا کام

(2) ذیلی ضابطہ (ا) کی شق (د) کی تعمیل کے مقاصد کے لیے نظام کی ٹیسٹنگ میں CDNS کی طرف سے اپنائی جانے والی پالیسیوں، کنٹرولز اور ضابطہ ہائے کار کی موزونیت اور اثر انگیزی کا جائزہ شامل ہے تاکہ ان ضوابط کے تقاضوں پر پورا اترا جاسکے اور ان مذکورہ پالیسیوں، کنٹرولز اور ضابطہ ہائے کار سے متعلق سفارشات وضع کی جاسکیں۔

باب۔ششم

ہدف پر مبنی مالیاتی پابندیوں (TFS) کی ذمہ داریاں

7- **ہدف پر مبنی مالی پابندیوں کی ذمہ داریاں:** (1) UNSC ایکٹ یا انسداد دہشت گردی ایکٹ اور ان کے تابع وضع کردہ کسی بھی ضوابط کے تحت TFS ذمہ داریوں کی تعمیل کے لیے جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7 ح کے تحت مطلوب ہے" CDNS حسب ذیل امور انجام دے گی۔

(الف) کسٹمرز و ممکنہ کسٹمرز اور کسٹمرز کے انتفاعی مالکان کی جانچ پڑتال اور نگرانی کے لیے نظام، طریق عمل اور ضابطے مرتب کرے گی تاکہ وزارتِ خارجہ، نیکٹا اور وزارت داخلہ کی جانب سے جاری کردہ SRO اور نوٹیفکیشن میں نامزد کردہ یا ممنوعہ اشخاص کے ساتھ کسی بھی تعلقات یا ممکنہ تعلقات کا پتہ لگایا جاسکے۔

(ب) اگر جانچ پڑتال یا نگرانی کے عمل کے دوران کسٹمرز یا ممکنہ کسٹمرز کا، کوئی مثبت یا ممکنہ تعلق مل جائے تو، CDNS حسب ذیل اقدام کرے گی۔

(i) متعلقہ SRO کی مطابقت میں، بلاتاخیر متعلقہ فنڈز یا اثاثہ جات کو منجمد کر دے گی؛

(ii) متعلقہ SRO کی مطابقت میں، کسی قسم کی خدمات یا املاک یا کوئی بھی متعلقہ فنڈز فراہم نہیں کرے

گی؛ اور

(iii) کسی کسٹمر کے مالی لین دین یا مالی لین دین کے اقدام کو مسترد کرے گی، بشرطیکہ تعلق شروع نہ ہوا ہو۔

(2) ذیلی ضابطہ (1) کی شق (ب) میں متذکرہ تمام معاملات میں، CDNS سپروائزری بورڈ کو متعلقہ نامزدگیوں یا تجاویز نیز مالی لین دین کے اقدام کی جانچ پڑتال کے نتائج کی رپورٹ دے گی۔

(3) AML ایکٹ، UNSC ایکٹ اور انسداد دہشت گردی ایکٹ، اور ان کے تابع وضع کردہ کسی بھی ضوابط کے تحت کسی بھی دیگر ذمہ داری کو انجام دے گی۔

باب۔ہفتم

STR اور CTR کی رپورٹنگ

8- **STR اور CTR کی رپورٹنگ:** اگر CDNS کو شبہ ہو یا شبہ کرنے کی معقول وجوہات ہوں کہ فنڈز جرائم کی سرگرمیوں یا منی لانڈرنگ کی آمدنی سے حاصل ہوئے ہیں یا ان کا تعلق دہشت گردی کی مالی معاونت سے ہو تو اسے فوری طور پر مشکوک مالی لین دین کی رپورٹ، بشمول مالی لین دین کے اقدام،ان کی قدر یا رقم کے حجم سے قطع نظر، STR کے ذریعے، FMU کی طرف سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق، FMU کو رپورٹ کرنی چاہیے، جیسا کہ AML ایکٹ کے تحت مطلوب ہے۔

(2) CDNS ایف ایم یو کے پاس، مذکورہ رقم سے بڑھ جانے والے ہر مالی لین دین کے لیے FMU کی جانب سے مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق، جیسا کہ قومی مجلس عاملہ کی جانب سے سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے صراحت کر دی گئی ہو، CTR جمع کروائے گی، جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ (7) کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت مطلوب ہے۔

باب۔ہشتم

ریکارڈ رکھنا

9- **ریکارڈ رکھنا:** (1) CDNS کی جانب سے محفوظ رکھا گیا ریکارڈ، جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 7 ج میں بیان کیا گیا ہے، انفرادی مالی لین دین کی تشکیل نو کی اجازت دینے کے لیے کافی ہوگا اس میں لین دین کی نوعیت اور تاریخ، کرنسی کی قسم اور ملوث رقم اور مالی لین دین میں ملوث کسٹمر شامل ہیں تاکہ جب ضرورت ہو، مجرمانہ سرگرمی کے

خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے ثبوت فراہم کیا جاسکے۔

(2) جہاں مالی لین دین، کسٹمرز یا دستاویزات مقدمہ بازی میں ملوث ہوں یا جہاں متعلقہ ریکارڈ کسی عدالت قانون یا دیگر مجاز اتھارٹی کو درکار ہو تو، CDNS مذکورہ ریکارڈ کو مقدمہ بازی کا تصفیہ ہونے تک یا عدالت قانونی یا ہیئت مجاز کے قرار دینے تک کہ ریکارڈ کو مزید تحویل میں رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، اپنی تحویل میں رکھے گی۔

(3) CDD طریقہ کار کے ذریعے حاصل کردہ شناختی ڈیٹا کا ریکارڈر، بشمول شناختی دستاویزات کی نقول، اکاؤنٹ کھولنے کے فارم، Know your Customer فارمز، تصدیقی دستاویزات، دیگر دستاویزات اور کسی بھی تجزیے کے نتائج کے ساتھ اکاؤنٹ فائلز اور کاروباری مراسلت کے ریکارڈ کو کاروباری تعلق ختم ہو جانے کے بعد کم از کم پانچ سال کی مدت تک محفوظ رکھا جائے گا۔

(4) CDNS سپروائزری بورڈ، کسی تفتیشی یا قانونی چارہ جوئی کرنے والے ادارے یا FMU کی طرف سے درخواست پر کوئی بھی ریکارڈ، دستاویزات یا معلومات فوری طور پر فراہم کرے گی، جیسا کہ AML ایکٹ کی دفعہ 25 کے تحت مطلوب ہے۔

باب نہم

پابندیاں

10- **پابندیاں:** مذکورہ قواعد کے کسی بھی احکامات کی کوئی بھی خلاف ورزی CFT/AML پابندیوں کے قواعد، 2020ء کی مطابقت میں پابندیوں کے تابع ہوں گی اور سپروائزری بورڈ کی جانب سے AML ایکٹ کی دفعہ 6 الف کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ح) کی مطابقت میں لاگو کی جائیں گی۔

F.No.16(1) GS-I/2019-VOL-VOII-1156(ii)

زیر دستخطی/-

(فہد احمد)

سیکشن افسر (CDNS)